# وترکی تیسری رکعت میں ثنا کا حکم

**مجیب:** ابوحفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

**فتوی نمبر:** WAT-1407

**تاریخ اجراء:** 18 شعبان المعظم 1444ھ/29 فروری 2024ء

## دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

## سوال

نماز وتر کی تیسری رکعت میں ثنا پڑھی جائے گی یا نہیں؟ نیز اگر کسی کو معلوم نہ ہو، اور وہ وتر کی تیسری رکعت میں فاتحہ سے پہلے ثنا پڑھ لے تو اب نماز کا کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

وتر کی صرف پہلی رکعت میں تکبیر کے بعد ثنا پڑھیں گے، تیسری رکعت کو ثنا سے شروع نہیں کریں گے۔ البتہ اگر کسی نے وتر کی تیسری رکعت میں فاتحہ سے پہلے ثنا پڑھ لی، تو چاہے بھول کر پڑھی یا جان بوجھ کر، بہر صورت اس کی نماز ہو جائے گی، اور سجدہ سہو یا نماز کے اعادے کی ضرورت نہیں ہو گی۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ وتر کی تمام رکعات میں قراءت تو واجب ہے، لیکن قراءت کا قیام سے متصل ہونا (یعنی قیام کرتے ہی قراءت شروع کر دینا) واجب نہیں، نیز سورہ فاتحہ سے پہلے ثنا کا محل بھی ہے، لہذا وتر کی تیسری رکعت میں فاتحہ سے پہلے ثنا پڑھنے سے کسی واجب کا ترک لازم نہیں آئے گا اور ثنا اپنے محل میں ہی واقع ہو گی۔

مذکورہ مسئلہ پر ایک قریبی نظیر **"فاتحہ سے پہلے تشہد پڑھنے والا مسئلہ"** ہے جسے فقہائے کرام نے کتبِ فقہ میں بیان فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص کسی رکعت میں فاتحہ سے پہلے تشہد پڑھ لے تو نماز درست ہو جائے گی کیونکہ تشہد، ثنا و تسبیح پر مشتمل ہے، اور فاتحہ سے پہلے ثنا کا محل ہے۔

**وتر کی ہر رکعت میں قراءت واجب ہے،** جیسا کہ بہار شریعت میں ہے: "الحمد اور اس کے ساتھ سورت ملانا فرض کی دو پہلی رکعتوں میں اور نفل و **وتر کی ہر رکعت میں واجب ہے۔**" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 517، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

**قراءت کا قیام کے ساتھ اتصال واجب نہیں**، جیسا کہ سیدی اعلی حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: ”لا نسلم وجوب القراءۃ متصلۃ بالقیام **بل لو بدأ بالثناء کالأولی لم یترک واجبا**“ ترجمہ: قیام کے ساتھ متصل قراءت کے وجوب کو ہم تسلیم نہیں کرتے، بلکہ اگر کسی نے پہلی رکعت کی طرح، دوسری رکعت کی ابتداء بھی ثناء سے کر دی، تو کسی واجب کا ترک لازم نہیں آئے گا۔ (جد الممتار، جلد 3، صفحہ 527، تحت قولہ: 1618، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

**فاتحہ سے پہلے تشہد پڑھنے سے متعلق**، فتاوی عالمگیری میں ہے: ”**ولو تشہد فی قیامہ قبل قراءۃ الفاتحۃ فلا سہو** علیہ وبعدھا یلزمہ السہو وھو الاصح لان بعد الفاتحۃ محل قراءۃ السورۃ فاذا تشہد فیہ فقد اخر الواجب **وقبلھا محل الثناء** کذا فی التبیین“ ترجمہ: اور اگر کسی نے قیام میں سورہ فاتحہ سے پہلے تشہد پڑھ لیا، تو اس پر سجدہ سہو نہیں اور فاتحہ کے بعد پڑھے، تو سجدہ سہو لازم ہو گا۔ یہی اصح ہے، کیونکہ فاتحہ کے بعد قراءت کا محل ہے، تو تشہد پڑھنے کی صورت میں واجب (یعنی فاتحہ کے ساتھ سورت ملانے) میں تاخیر ہو گی اور فاتحہ سے پہلے ثناء کا محل ہے، اسی طرح تبیین میں ہے۔ (الفتاوی الھندیۃ، ج 1، الباب فی سجود السہو، ص 127، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net